سوال

(105)وتر کی آخری رکعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وتر کی آخری رکعت میں شامل ہونے سے ایک وتر ادا ہو جاتا ہے۔ (محمد جاوید، کوڑے شاہ زیریں ضلع ساہیوال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز باجماعت کی صورت میں مقتدی کو اتنی رکعات ہی ادا کرنی چاہئیں جتنی امام پڑھتا ہے یہ بات درست نہیں کہ امام تین رکعات نماز پڑھائے اور مقتدی آخری رکعت میں شریک ہونے سے یہ سمجھ لے کہ مجھے ایک رکعت وتر مل گیا ہے۔ مقتدی کی تعداد رکعات اتنی ہونی چاہیے جتنی امام نے پڑھائی ہیں۔ اس کی دلیل ایک تو یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِنما جعل الاِمام لیؤتم بہ الحدیث (متفق علیہ) "امام اس لیئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔"

اور دوسری حدیث میں ہے کہ "ماأدرکتم فصلواوما فاتکم فاتموا" (متفق علیہ) "جو نماز تم امام کے ساتھ پالو وہ پڑھ لو اور جو تم سے رہ گئی اسے پورا کرلو۔" ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ امام کی پیروی کرنی چاہیے جتنا حصہ نماز کا ملے وہ پڑھ لیں باقی ماندہ پورا کریں لہذا امام اگر تین وتر پڑھائے اور مقتدی ایک رکعت پائے تو اسے اٹھ کر باقی دو رکعت پوری کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰة، صفحہ: 151

محدث فتویٰ